سوال

(606)بیٹی یا بہن کے حق مہر سے کسی اور کی شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آدمی کے لیے جائز ہے کہ اپنی بیٹی یا بہن کو ملنے والے حق مہر سے کسی اور کی شادی کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹی یا بہن کو ملنے والا مہر اس (بیٹی یا بہن) کا اپنا ذاتی ملکیتی حق ہوتا ہے۔ اگر وہ سارے کا سارا یا اس میں سے کچھ اپنی خوشی اور شرعی اعتبار کے اختیار سے دے تو جائز ہے۔ اور اگر وہ نہیں دیتی تو لینا جائز نہیں ہے، نہ کم نہ زیادہ۔ البتہ باپ کے لیے ایک خصوصیت ہے کہ وہ اس میں سے اس قدر لے سکتا ہے کہ اسے نقصان نہ ہو، اور یہ بھی درست نہیں کہ وہ یہ لے کر کسی ایک بچے کو دے دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان صحیح احادیث میں ثابت ہے کہ: ''بہترین پاکیزہ مال جو تم کھاتے ہو وہی ہے جو تمہاری اپنی کمائی سے ہو، اور تمہاری اولاد تمہاری کمائی ہی ہے۔'' (سنن الترمذی، کتاب الاحکام، باب ان الوالد یاخذ من مال ولدہ، حدیث:1358۔ سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب ما للرجل من مال ولدہ، حدیث:2290 و مسند احمد بن حنبل:2/179، حدیث:6678 و مصنف ابن ابی شیبۃ:7/294، حدیث:36213۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 433

محدث فتویٰ